ہم متحدہ علماء بورڈ پنجاب کے اس فیصلے کی تحسین وتائید کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کہنا چاہیں گے کہ وہ دینی جماعتوں، دینی مدارس اور دینی شخصیات کے خلاف سراسر فرضی اور جھوٹی کارروائیوں سے احتراز کریں اور اگر قانون کی عمل داری چاہتے ہیں تو پھر خود بھی قانون کے دائرے میں ہی کارروائیوں کو یقینی بنائیں۔ ورنہ اس سے اشتعال پھیلے گا جو کسی طور پر بھی ملک وملّت کے حق میں نہیں ہے۔ جہاں تک عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ اور ردِّ قادیانیت کے لٹریچر کا تعلق ہے تو اس ضمن میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے درخواست ہے کہ وہ ۱۹۷۴ء کی قراردادِ اقلیّت اور ۱۹۸۴ء کے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کے متن کا مطالعہ کرلیں اور پھر فیصلہ کریں کہ کارروائی کیسے اور کہاں ضروری ہے۔

بیرونِ ممالک قادیانی سفارت کار:

روزنامہ ''اُمّت'' کراچی کی ۵؍فروری کی صفحۂ اوّل پر اسلام آباد کی ڈیٹ لائن اور سعود ساحر کی کریڈٹ لائن سے شائع ہونے والی خبر کے مطابق ۴؍فروری بدھ کو قومی اسمبلی میں وقفۂ سوالات کے دوران مسلم لیگ نون کی رکنِ قومی اسمبلی آسیہ ناز تنولی کے سوال کے جواب میں ایوان کو بتایا گیا کہ ''مختلف ممالک میں اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے چودہ افراد قونصلر تعینات کیے گئے ہیں۔ ان میں چار قادیانی، ایک ہندو، اور نو عیسائی شامل ہیں۔ قومی اسمبلی کو تحریری طور پر بتایا گیا ہے کہ قادیانی مذہب رکھنے والے تین قونصلر گریڈ ۱۹، اور گریڈ ۱۷ کے افسر ہیں۔ نیویارک میں نبیل منیر، واشنگٹن میں بلال حیّ، اقوامِ متحدہ میں چودھری طلحہ بن خالد جو قادیانی ہیں، پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں جب کہ انقرہ (ترکی) میں رابعہ شفیق قونصلر کے طور پر تعینات ہیں۔''

ان صفحات پر ہم مسلسل لکھتے چلے آرہے ہیں کہ بیرونِ ممالک سفارت خانوں میں قادیانی لابی کو مسلط کیا جارہا ہے اور ایسے سفارت کار بیرونِ ممالک تعینات کیے جارہے ہیں جو نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان کے ازلی دشمن ہیں۔ جس کی وجہ سے ہماری خارجہ پالیسی اور بیرونِ ممالک تعلقات متاثر ہو رہے ہیں۔ تازہ اطلاع کے مطابق جاپان کی مسلم کمیونٹی نے وہاں قادیانیوں کی اسلام کے نام پر ہونے والی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج بھی کیا ہے اور جاپانی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قادیانی سرگرمیوں کو مسلمانوں سے موسوم نہ کرے۔ جاپان میں گزشتہ دنوں ایسی قادیانی تقریبات بھی ہوئیں جن میں بھارتی سفارت کار پراسرار طور پر شریک ہوئے، وہاں ایک کتابی میلے میں قادیانی سٹال پر رکھی گئیں کتب کو بھی مسلمانوں اور اسلامی تعلیمات پر مبنی کتب کا سٹال ظاہر کیا گیا۔ ایسے میں جاپان میں پاکستانی سفارتخانے کا فرض بنتا تھا کہ وہ اس کا نوٹس لیتا، لیکن ایسا کیوں نہیں ہو رہا؟ یہ ہم سب کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔

☆......☆......☆